اور کوئی بحث مکمل نہیں ہے مضامین سورۃ سے متعلق بعض بحثیں جو ضروری تھیں بالکل ندارد ہیں۔ تاہم قرآن کے طلبا اور اساتذہ کے لئے اُن کی افادیت بھی کم نہیں۔

تیسری کتاب ایک انگریزی کتاب (ریڈر) کا عربی ترجمہ ہے جو مولانا نے دیباچہ نگار کے بقول طالب علمی کے زمانہ میں کیا تھا۔ اس میں چند دو پند کے چھوٹے چھوٹے مگر سبق آموز قصے اور واقعات ہیں جن کا مقصد فریدالدین عطار۔ یا ضیاء الدین نخشبی کی منطق الطیر کی طرح اخلاق کی تعلیم ہے۔ مولانا نے ترجمہ اگرچہ طالب علمی کے زمانہ میں کیا ہے۔ لیکن عربی کہنہ مشق اساتذہ کی سی ہے۔ جو حیرت انگیز ہے۔ یہ کتاب اس لائق ہے کہ عربی ادب کی ابتدائی تعلیم کے نصاب میں شامل کی جائے۔

تذکرے اور تبصرے:۔ از جناب جلیل قدوائی۔ تقطیع متوسط۔ ضخامت ۱۹۵ صفحات کتابت وطباعت بہتر۔ قیمت مجلد عـ۴ پتہ:۔ اردو اکیڈمی سندھ کراچی۔

لائق مصنف اردو زبان کے شگفتہ نگار، خوش ذوق۔ اور سنجیدہ طبع ادیب نقاد اور شاعر شیوا بیان ہیں۔ یہ کتاب موصوف کے چند چھوٹے بڑے تنقیدی مضامین کا مجموعہ ہے۔ اس میں "بیدار اور ان کا اردو دیوان" اور "جگت موہن لال رواں" اور "منتخبات مشتاق" خاصہ طویل مضامین ہیں اور معلومات آفریں ہیں۔ حسرت موہانی، مومن، حالی اور اقبال پر اگرچہ بہت کچھ لکھا جا چکا ہے تاہم موصوف نے ان کی شاعری کے بعض پہلوؤں پر جس انداز سے روشنی ڈالی اور ان پر اظہار خیال کیا ہے وہ بھی پڑھنے کی چیز ہے۔ اردو ادب کے طلباء کے لئے ان مضامین کا مطالعہ مفید ہوگا۔

چند ہم عصر:۔ از مولوی عبدالحق۔ تقطیع متوسط۔ ضخامت ۱۶۴ صفحات۔ کتابت وبہترین۔ قیمت مجلد:۔ چھ روپے آٹھ آنے۔ پتہ:۔ اردو اکیڈمی سندھ بندر روڈ۔ کراچی

مولوی عبدالحق صاحب کی یہ پرانی اور مشہور کتاب ہے۔ مگر پہلے اس کا حجم کچھ زیادہ نہیں تھا۔ اب ترمیم و اضافوں کے ساتھ زیادہ اہتمام سے شائع کی گئی ہے۔ اس میں ۲۴ شخصیتوں کے